71177 ـ ایك شخص نفلی نماز ادا كر رہا تھا اور اس كے پیچھے كچھ دوسرے لوگ كھڑے ہو گئے تو اس نے فرضی نماز كی نیت كر لی

سوال

فرضی نماز ہو چكنے كے بعد میرا ایك دوست تحیۃ المسجد ادا كرنے لگا تا كہ باقی افراد وضوء كر كے آئیں اور نماز باجماعت ادا كر سكیں، كچھ اور لوگ آكر اس خیال سے اس كے پیچھے نماز ادا كرنے لگے كہ وہ فرضی نماز ادا كررہا ہے، تو اس نے پہلی ركعت كے دوران ہی فرضی نماز كی نیت كر لی.
كیا اس كی اور باقی لوگوں كی نماز صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

نفلی نماز سے فرض كی نیت تبدیل كرنا صحیح نہیں؛ كیونكہ فرضی نماز میں نیت تكبیرہ تحریمہ كے ساتھ یا اس سے كچھ دیر قبل ہونی ضروری ہے.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی " المجموع " میں كہتے ہیں:

الماوردی كا كہنا ہے: نماز سے نماز كی طرف منتقل ہونے كی كئی اقسام ہیں:

پہلی قسم:

فرض سے فرضی نماز كی طرف منتقل ہونا، اس سے كوئی بھی حاصل نہیں ہو گی.

دوسری قسم:

سنت مؤكدہ سے سنت مؤكدہ میں منتقل ہونا: مثلا وتر سے فجر كی سنت میں، تو اس سے بھی كوئی ایك حاصل نہیں ہو گی.

تیسری قسم:

نفلی کو فرضی میں بدلنا: اس سے بھی کوئی ایك حاصل نہیں ہو گی.... الخ انتہی.

دیکھیں: المجموع للنووی (4 / 183).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال دریافت کیا گیا:

ایك شخص نے نماز شروع کی اور پھر اسے یاد آیا کہ اس نے تو عشاء کی نماز ہی ادا نہیں کی، لہذا اس نے نماز عشاء کی نیت کر لی، تو کیا ایسا کرنا صحیح ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" صحیح نہیں... کیونکہ معین عبادت کی نیت اس عبادت کو شروع کرنے سے قبل کرنی ضروری ہے، اس لیے کہ اگر اس نے دوران میں نیت کی تو نیت بدلنے سے قبل والی نماز نئی نیت سے خالی ہونا لازم آتا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے، اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی "

سائل کو نماز عشاء لوٹانی چاہیے . انتہی اختصار کے ساتھ.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (12 / 443).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (39689) کا جواب ضروری دیکھیں.

دوم:

اور رہا مقتدیوں کی نماز کا مسئلہ تو ان شاء اللہ ان کی نماز صحیح ہے کیونکہ امام کی نماز اگرچہ نفلی صحیح نہ تھی مگر نفلی تو ہو گی، اس لیے کہ اس نے جہالت کی بنا پر نیت بدلی، جس میں اس کا خیال تھا کہ ایسا کرنا جائز ہے، تو یہ اس کے مشابہ ہو گا جو نماز کا وقت شروع ہونے سے قبل ہی اس گمان سے نماز شروع کر دے کہ وقت ہو چکا ہے، تو یہ اس کی نفلی نماز ہو گی.

سوال نمبر (21764) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے کہ نفلی نماز ادا کرنے والے پیچھے فرضی نماز ہو جاتی ہے.

اگر فرض بھی کر لیا جائے کہ اس سے امام کی نماز باطل ہو جاتی ہے تو امام کی نماز باطل ہونے سے مقتدیوں کی نماز کا باطل ہونا لازم نہیں آتا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے دریافت کیا گیا:

کیا امام کی نماز باطل ہونے سے مقتدیوں کی نماز بھی باطل ہو جاتی ہے؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" امام کی نماز باطل ہونے سے مقتدیوں کی نماز باطل نہیں ہوتی، کیونکہ مقتدیوں کی نماز صحیح ہے، اور اصل میں نماز صحیح ہو گی جب تك کہ اس کے باطل ہونے کی کوئی دلیل نہ مل جائے.

امام کی نماز تو صحیح دلیل کے مقتضی پر باطل ہوئی لیکن مقتدي اللہ کے حکم سے داخل ہوا اور اس کی نماز اللہ کے حکم کے بغیر باطل نہیں ہو سکتی، قاعدہ یہ ہے کہ:

" جو شخص عبادت میں اس طرح داخل ہو جس طرح اسے حکم دیا گیا ہے تو ہم اسے دلیل کے بغیر باطل نہیں کر سکتے "

جو مقتدی کے قائم مقام ہو وہ اس سے سترہ کی طرح مستثنی ہو گا، کیونکہ امام کا سترہ مقتدیوں کے لیے سترہ ہے، اگر امام کے آگے سے کوئی عورت گزر جائے تو امام اور مقتدیوں کی نماز باطل ہو جائیگی، کیونکہ یہ سترہ مشترك تھا، اسی لیے ہم مقتدي کو سترہ رکھنے کا حکم نہیں دیتے، بلکہ اگر مقتدی نے بھی سترہ رکھا تو وہ غلو کرنے والا اور بدعتی شمار ہو گا"انتہی

دیکھیں: مجموع الفتاوی ابن عثیمین (12 / 450).

واللہ اعلم .